13491-اللہ تعالی کی صفت نزول کے متعلق سوالات

سوال

ہمارا پروردگار تبارک وتعالی ہر رات جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو آسمان دنیا پر نزول فرما کر یہ منادي کرتا ہے : کون ہے جو مجھے پکارے تو میں اس کی پکار قبول کروں، کون ہے جو مجھ سے سوال کرے تو میں اسے عطا کروں، کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے تو میں اسے بخش دوں ؟

1–کیا اللہ تعالی آسمان دنیا پر نازل ہوتا ہے یا کہ زمین پر ؟

2–جیسا کہ ایک دوسري حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالی بادلوں کے سائے میں آتا ہے انسانوں اور جنوں کے علاوہ صرف بعض حیوانات اسے جانتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

جن امور کے متعلق آپ نے سوال کیا ہے یہ غیبی امور میں سے ہیں جن کو انسان صرف وحی (یعنی کتاب وسنت) کے ذریعہ سے ہی جان سکتا ہے، اور اس میں کوئی شک نہیں کہ نزول کی انتہاء آسمان دنیا ہے نہ کہ زمین، جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کلام نصا موجود ہے :

(ہمارا پروردگار آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے) تو یہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کی طرف نہیں کہا.

دوم :

اور آپ نے جو یہ ذکر کیا ہے کہ اللہ تبارک وتعالی بادلوں کے سائے میں آتا ہے اور بعض حیوانات اسے جانتے ہیں، متوفر حدیث کی کتابوں میں چھان پھٹک اور تلاش کرنے کے بعد اور اس میدان میں علمی رسوخ رکھنے والے اہل علم جنہوں اللہ عزوجل کے آسمان دنیا پر نزول کے مسئلہ میں کلام کی ہے ان کے اقوال کی طرف رجوع کرنے کے بعد ہمیں تو کوئی ایسی چیز نہیں ملی جو اس کے ثبوت پر دلالت کرتی ہو، اس لیے ہم پر واجب ہے کہ ہم وہی چیز ثابت کریں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت کی ہے کہ اللہ تعالی آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے، اور اس کا نزول ایسا ہے جو اس کی عظمت وجلالت کے شایان شان ہے، اس کے علاوہ کا علم ہم اللہ جل جلالہ کے سپرد کرتے ہیں جس نام پاکیزہ ہیں اور وہ علم وحکمت والا ہے.

لیکن قرآن مجید میں یہ آیا ہے کہ اللہ تعالی قیامت کے روز فیصلہ کے لیے بادلوں کے سائے میں تشریف لائے گا فرمان باري تعالی ہے :

.{کیا لوگوں کو اس بات کا انتظار ہے کہ ان کے پاس خود اللہ تعالی بادلوں کے سائے میں آجائے اور فرشتے بھی اور کام انتہاء کو پہنچا دیا جائے، اللہ تعالی ہی کی طرف تمام کام لوٹائے جاتے ہیں}. البقرۃ (210 اور یہ صرف روز قیامت ہی ہے.

اللہ تعالی آپ کو توفیق سے نوازے آپ یہ جان لیں کہ ہمارا یہ ایمان ہے کہ اللہ تعالی اپنی ذات کے ساتھ بلند وبالا ہے اور وہ ہی بلند اور عظیم ہے اور ہمارا یہ بھی ایمان ہے کہ اللہ تعالی آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے، تو ان دونوں میں کوئی منافاۃ یا تناقض اور اختلاف نہیں، کیونکہ علو اللہ تعالی کی ذاتی صفات میں سے جس کا اس سے علیحدہ ہونا ممکن نہیں، یعنی یہ ممکن نہیں کہ وہ اس سے کسی وقت متصف نہ ہو، تو ان میں کوئی منافاۃ نہیں ہے.

اول :

اس لیے کہ نصوص اور دلائل نے ان دونوں کو جمع کیا ہے اور جیسا کہ معلوم ہے کہ نصوص محال چیز کو نہیں لاتیں.

دوم :

اس لیے کہ اللہ تعالی کی سب صفات میں اس کی مثل کوئی نہیں، تو اللہ تعالی کا نزول مخلوق کے نزول کی طرح نہیں، حتی کہ یہ کہا جائے کہ : یہ اس کے علو اور بلندي کے منافی اور اس کے خلاف ہے.

واللہ تعالی اعلم.

دیکھیں : کتاب السنۃ لابن ابی عاصم (215) اور مجموع فتاوي ورسائل الشیخ محمد بن صالح العثیمین.

واللہ اعلم.